جاز کیش اکاؤنٹ سے Ready Cash Loan لینا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:GRW-1173 تاریخ:31-01-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جاز سم سے ریڈی کیش لون لینے کا کیا حکم ہے؟

نوٹ: یہ قرض ایڈوانس بیلنس سروس لینے کی طرح نہیں ہے، بلکہ اس قرض کے حصول کے لیے Jazz Cash موبائل اکاؤنٹ ہولڈر ہونا ضروری ہے اور 50 ہزار تک قرض لیا جا سکتا ہے اور قرض منظور ہوتے ہی جتنا آپ نے قرض لیا فوراً اکاؤنٹ میں منتقل ہو جاتا ہے، قرض لینے والا یہ رقم اپنے اکاؤنٹ سے نکلوا سکتا ہے، البتہ اس قرض میں ہفتہ وار کچھ اضافی چارجز لاگو ہوتے ہیں، جس کی وضاحت کرتے ہوئے جاز کیش کی ویب سائٹ پر لکھا ہے "صارفین کو ہر ادائیگی کے ساتھ صرف پروسیسنگ فیس ادا کرنی ہوگی۔ پروسیسنگ فیس میں ہفتہ وار بنیاد پر اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ہفتہ 1 کے دوران 8٪ سے شروع ہوتا ہے اور آٹھویں ہفتے میں زیادہ سے زیادہ 25٪ تک جاتا ہے۔"

https://www.jazzcash.com.pk/ur/mobile-account/readycash-/by-bank-alfalah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بلا ضرورت شرعی جاز سم سے کسٹمر کا ریڈی کیش لون لینا، ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے

والا کام ہے کہ یہ سودی قرض ہے، کیونکہ کمپنی لون یعنی قرض دیتے وقت یہ شرط لگاتی ہے کہ لون کی واپسی پر لون سے زائد رقم واپس کرنی ہوگی، کمپنی نے اپنی شرائط میں بھی یہ بات بالکل واضح کی ہوئی ہے کہ ہفتہ وار آپ کی رقم پر اضافہ لگ لگ کر آپ کا قرض کئی گُنا زیادہ بھی ہو سکتا ہے، یہ سود ہی ہے اگرچہ کمپنی نے بعض جگہ اس کی وضاحت پروسیسنگ فیس کے نام سے کی ہے، مگر کوئی اور نام رکھ لینے سے حقیقت نہیں بدل جائے گی اور ان عقود میں اعتبار معنٰی و مقصود کا ہی ہوتا ہے اور اس اعتبار سے حقیقت یہ ہے کہ یہ قرض پر مشروط نفع ہے اور قرض پر مشروط نفع و اضافہ بحکم حدیث سود ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے، بلکہ بعض جگہ کمپنی نے خود بھی اس کو سود تسلیم کیا ہوا ہے۔ جاز کیش کی ویب سائٹ پر ہی اس سے متعلق درج ذیل عبارت بھی موجود ہے۔

"حاصل شدہ ریڈی کیش رقم پر صارفین سے ہفتہ وار فیس وصول کی جائے گی۔ ریڈی کیش کی رقم 100 روپے، ہفتہ وار فیس Rs.5

یاد رکھیں یہ ڈیجیٹل قرض قلیل مدّت کے لیے **غیر معمولی شرح سود اور** اضافی چارجز پر فراہم کیے جاتے ہیں اور بروقت ادائیگی نہ کرنے پے آپ کا قرض کئی گُنا بڑھ سکتا ہے، لہٰذا قرض کی شرائط و ضوابط کو اچھی طرح سمجھ لیں۔"

https://www.jazzcash.com.pk/ur/mobile-account/readycash/

قرآن پاک میں سود کی حرمت کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا﴾ ترجمہ کنزالایمان: "اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود۔" (سورۃ البقرۃ، آیت 275)

امام مسلم بن حجاج قشیری (المتوفی 261ھ) صحیح مسلم میں اپنی سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: "عن جابر قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربو وموکلہ وکاتبیہ وشاھدیہ وقال: ھم سواء" ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، اس کا کاغذ لکھنے

والے پر اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: یہ سب برابر ہیں۔

(الصحیح لمسلم، ص620، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

قرض پر حاصل ہونے والے نفع کے سود ہونے کے متعلق مسند الحارث میں ہے: "قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: کل قرض جر منفعة فھو ربا" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ قرض جو نفع کھینچے تو وہ سود ہے۔

(مسند الحارث، ج1، ص500، حدیث 437، مطبوعہ المدینۃ المنورہ)

فتاوی شامی میں ہے: " (كلّ قرض جرّ نفعًا حرام) أي إذا كان مشروطًا كما علم مما نقله عن البحر " یعنی ہر وہ قرض جو نفع کھینچے حرام ہے یعنی جبکہ نفع قرض میں مشروط ہو، جیسا کہ بحر سے نقل کردہ عبارت سے معلوم ہوا۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب البیوع، فصل فی القرض، ج05، ص166، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "سود جس طرح لینا حرام ہے دینا بھی حرام ہے، مگر شریعت مطہرہ کا قاعدہ مقرر ہے کہ "الضرورات تبیح المحظورات۔"

(فتاوی رضویہ، ج17، ص299، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

19 رجب المرجب 1445ھ/31 جنوری 2024ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے دائر ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے